ادبیات

"اخلاقِ رسالت"

از

(جناب بسمل سعیدی ٹونکی)

غزوۂ بدر، وہ اسلام کی اک فتحِ مبیں ۔۔۔ جس میں امداد کو افلاک سے فوجیں اُتریں
درحقیقت تھی یہی جنگ بنائے اسلام ۔۔۔ تھی اسی جنگ پہ موقوف بقائے اسلام
اک طرف آئے تھے مکے سے ہزار آہن پوش ۔۔۔ اک طرف تین سو تیرہ مدنی خانہ بدوش
دیکھ کر افسرِ اسلام نے میدان کا رنگ ۔۔۔ اک نئے طور سے تیار کیا نقشۂ جنگ
ترکشِ دل سے دعاؤں کے نکالے کچھ تیر ۔۔۔ جن کی پرواز کے آگے پرِ جبریل حقیر
پھر کماندارِ رسالت نے چڑھا کر چلّہ ۔۔۔ تیر ایک ایک سوئے بابِ اجابت کھینچا

اشک آنکھوں میں، محمدؐ کی جبیں سجدے میں
تھے دو عالم زِ فلک تا بہ زمیں سجدے میں

آج مسجودِ ملائک کا ہے انداز نیا ۔۔۔ آج اللہ کے محبوبؐ کا ہے ناز نیا
پھر خدا جانے کہا کیا نگہِ برہم سے ۔۔۔ صرف اتنا ہی سُنا بادشہِ عالم سے
فتحیاب آج یہ لشکر جو نہ ہوگا میرا ۔۔۔ کل کوئی پوجنے والا نہ رہے گا تیرا
جب اُٹھا سجدہ گہِ ناز سے فرقِ اطہر ۔۔۔ "لم تروھا" کا فلک سے اُتر آیا لشکر
دونوں جانب سے بہ صد جوش صفیں ٹوٹ پڑیں ۔۔۔ حمزہ و حیدرِ کرار کی تیغیں چمکیں
عُتبہ و شیبہ، ولید اور ابوجہل، تمام ۔۔۔ لشکرِ کفر کے سرداروں کا تھا قتلِ عام

زیرِ شمشیرِ علیؓ سیکڑوں کُفّار آئے
بھاگنے سے جو بچے تھے وہ گرفتار آئے
قیدیوں میں تھے ابو العاص بھی دامادِ حضورؐ
شمعِ اسلام سے ظُلمتکدۂ دل بے نُور
اِن اسیروں کی رہائی کے لئے تھا یہ قرار
درہم اِن میں سے ہر اک، فدیہ میں دے چار ہزار
ہوئی مکّے میں جو فدیہ پہ رہائی کی خبر
اپنے شوہر کے لئے ہو گئیں زینب مضطر
زوج کے فدیہ میں ہار اپنے گلے کا بھیجا
فاتحِ بدر نے اِس ہار کو پہچان لیا
تھا یہ وہ ہار جو بیٹی کو دیا تھا ماں نے
جان سے اپنی زیادہ وہ سمجھتی تھیں جسے
آپؐ نے جب یہ محبت کی نشانی دیکھی
دل پہ لکھی ہوئی اک غم کی کہانی دیکھی
اشکِ غم ایسے بھر آئے تھے بہ چشمِ مخمور
مَے دیرینہ سے دو جام ہوں جیسے معمور
آگئیں یاد وہ شعبِ ابو طالب کی رفیق
آہ وہ قبلِ نبوّت سے مصائب کی رفیق
آپ وابستۂ محبوبِ خدا ہو جانا
جان سے مال سے قربانِ وفا ہو جانا
نرغۂ کفر میں وہ سابق الایماں ہونا
اک پریشاں کے لئے خود بھی پریشاں ہونا

یاد جس وقت یہ گزرے ہوئے حالات آئے
دیر تک اُن کی محبت کے خیالات آئے

پھر یہ ارشاد ہوا سب سے مُخاطِب ہو کر
مصلحت بیں تھی ہر اک امر میں حضرتؐ کی نظر
ہار فدیہ میں جو زینب نے دیا شوہر کے
اُس نے رکھا تھا اُسے ماں کی نشانی کر کے
گر مناسب ہو تو اس ہار کو واپس کر دو
دامنِ دُخترِ مہجورِ کرم سے بھر دو
جب صحابہ نے یہ حضرتؐ کا اشارہ دیکھا
اوج پر بختِ ابو العاص کا تارہ دیکھا
دی گئی قید سے بے فدیہ رہائی اُن کو
شانِ اخلاقِ رسالت نظر آئی اُن کو

کر دیا آپ نے واپس جب اس اکرام سے ہار
مان لی کُفرِ ابو العاص نے اسلام سے ہار